Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

بروز منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۱ رجب ۱۳۹۲ھ، ۲۲ ماہ ظہور ۱۳۵۱ ہش، ۲۲ اگست ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۹۱

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۱ ماہ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق ۲۰ ظہور کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۱ ماہ ظہور - حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

۱- مکرم برادرم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد علاقہ لاہور ایک ماہ سے معدہ میں زخم کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پہلے سے افاقہ ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲- مکرم شریف احمد صاحب ڈھیروی قائد علاقہ خیرپور ان دنوں کاروباری مشکلات سے دوچار ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی مشکلات دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں

گیارھویں کلاس کا داخلہ

جامعہ نصرت میں فرسٹ ایئر (آرٹس اور سائنس کلاسز) کا داخلہ ۲ ستمبر کو شروع ہو جائے گا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہیگا۔

داخلہ فارم پروویژنل، کیریکٹر اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ مورخہ ۲۸ اگست تک مطلوب ہیں۔

سائنس گروپس میں صرف فرسٹ ڈویژن لینے والی طالبات داخل کی جائیں گی۔

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کو متعلقہ بورڈ سے ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ساتھ لانا ضروری ہوگا۔

کالج میں اعلیٰ تعلیم، پاکیزہ ماحول اور ہوسٹل میں رہائش کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو - ۹ تا ۱۲ بجے روزانہ۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اہلِ تاثیر اور اہلِ جذب ہوتے ہیں

سچی معرفت، زہد و تقویٰ اور ذوق و حلاوت انہیں کے ذریعے سے دلوں میں پیدا ہوتی ہے

"ایک خصوصیت خدا کے برگزیدہ بندوں میں یہ ہے کہ وہ اہلِ تاثیر اور اہلِ جذب ہوتے ہیں اور وہ دُنیا میں رُوحانی نسلوں کے قائم کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ اور چونکہ وہ علیٰ وجہ البصیرت رہنمائی کرتے ہیں اور مخلوق کے ظلماتی پردوں کو درمیان سے اُٹھاتے ہیں اور اِس لئے سچی معرفتِ الٰہی اور سچی محبتِ الٰہی اور سچا زُہد و تقویٰ اور ذوق و حلاوت انہیں کے ذریعہ سے دِلوں میں پیدا ہوتا ہے اور اُن سے تعلق توڑنا ایسا ہوتا ہے کہ جیسا کہ ایک شاخ اپنے درخت سے تعلق توڑ دے اور ان تعلقات میں کچھ ایسی خاصیت ہے کہ تعلق کرنے کے ساتھ ہی بشرط مناسبت رُوحانیت کا نشو و نما شروع ہو جاتا ہے اور تعلق توڑنے کے ساتھ ہی ایمانی حالت پر گرد و غبار آنا شروع ہو جاتا ہے۔ پس یہ نہایت مغرورانہ خیال ہے کہ کوئی یہ کہے کہ مجھے خدا کے نبیوں اور رسولوں کی ضرورت نہیں اور نہ کچھ حاجت۔ یہ سلبِ ایمان کی نشانی ہے اور ایسے خیال والا انسان اپنے تئیں دھوکہ دیتا ہے جبکہ وہ کہتا ہے کہ کیا میں نماز نہیں پڑھتا یا روزہ نہیں رکھتا یا کلمہ گو نہیں ہوں۔ چونکہ وہ سچے ایمان اور سچے ذوق و شوق سے بے خبر ہے اِسلئے ایسا کہتا ہے۔ اس کو سوچنا چاہیئے کہ گو انسان کو خدا ہی پیدا کرتا ہے مگر کس طرح اُس نے ایک انسان کو دُوسرے انسان کی پیدائش کا سبب بنا دیا ہے۔ پس جس طرح جسمانی سلسلہ میں جسمانی باپ ہوتے ہیں، جن کے ذریعہ سے انسان پیدا ہوتا ہے، ایسا ہی رُوحانی سلسلہ میں رُوحانی باپ بھی ہیں، جن سے رُوحانی پیدائش ہوتی ہے۔ ہوشیار رہو اور اپنے تئیں صرف ظاہری صورتِ اسلام سے دھوکہ مت دو اور خدا کے کلام کو غور سے پڑھو کہ وہ تم سے کیا چاہتا ہے۔"

(لیکچر اسلام صفحہ ۳۱ و ۳۲)

(پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سید عبدالحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ؛ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ماہ ظہور ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتحاد کی بنیاد

پاکستان کے یوم آزادی کی مبارک تقریب پر صدر پاکستان اور مرکزی وزراء نے جو پیغامات اور بیانات دیئے ان میں اس امر پر خاص زور دیا گیا ہے کہ اہل پاکستان کو باہمی اختلافات کے باوجود متحد ہو جانا چاہیئے اور اپنی صفوں میں کامل یک جہتی پیدا کر کے وطن عزیز کی خدمت و استحکام کے لئے کام کرنا چاہیئے۔ یہ وقت اور حالات کا ایک ایسا تقاضا ہے جسے کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اہل پاکستان کی عظیم اکثریت خدا کے فضل سے مسلمان ہے اور اسلام سے گہری محبت و عقیدت رکھتی ہے۔ اسلام امن اور صلح و آشتی کا مذہب ہے اسکے نام سے ہی ظاہر ہے کہ یہ دُنیا میں سراسر سلامتی اور امن و سکون قائم کرنا چاہتا ہے۔ اسلام نے رنگ نسل اور زبان کے تمام اختلافات کو مٹا کر بڑائی اور بزرگی کا صرف ایک ہی معیار رکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (حجرات)

یعنی اے مسلمانو! معزز اور بزرگ ہونے کا معیار مال و دولت یا رنگ و نسل اور زبان نہیں ہے بلکہ صرف تقویٰ اور پرہیزگاری ہے یعنی تم میں وُہی بزرگ اور معزز ہے جو زیادہ متقی ہے۔ اسکے علاوہ معزز ہونے کا اور کوئی معیار نہیں ہے

اس آیۂ کریمہ نے مال و دولت اور رنگ و نسل یا زبان کے اختلافات کو مٹا کر رکھ دیا ہے۔ اس کی موجودگی میں جو شخص دُنیوی اختلافات کو قوم کے لئے وجۂ انتشار بناتا ہے۔ وہ خود سوچ لے کہ کیا وہ قرآن پاک کے ایک صریح اور واضح حکم کی خلاف ورزی نہیں کر رہا؟

اسلام تو نہ صرف یہ کہ وہ مومنوں کو ایک سیسہ پلائی دیوار کی طرح مضبوط و مربوط بنانا چاہتا ہے بلکہ وہ تو غیر مسلموں کو بھی مشترکہ اغراض کی خاطر مسلمانوں سے اتحاد کر لینے کی دعوت دیتا ہے چنانچہ قرآن پاک تمام اہل کتاب کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا۔ (آل عمران)

یعنی اے اہل کتاب کم از کم ایک ایسی بات پر تو تم مسلمانوں سے اتحاد کر لو جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم دونوں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کریں اور نہ کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرائیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کو مشترک امور میں مسلمانوں کے ساتھ اتحاد کر لینے کی دعوت دی ہے۔ اور اس طرح ہمیں یہ اہم اور بنیادی نکتہ سمجھایا ہے کہ ہزاروں اختلافات کے باوجود ہمارے اندر اتنی رواداری اور وسیع النظری ضرور ہونی چاہیئے کہ ہم کم از کم ان مشترکہ امور میں جن میں ہمارا مفاد ایک دوسرے سے نہیں ٹکراتا باہم اتحاد قائم کر لیں۔

آج ہم جن حالات میں سے گذر رہے ہیں ان میں دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کا اور بالخصوص اہل پاکستان کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کے بیان فرمودہ اس اہم اور بنیادی نکتہ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں، اپنے اعمال و افکار کا جائزہ لیں اور یہ سوچیں کہ وہ ملک میں اتحاد اور یک جہتی کی فضا قائم کرنے کے لئے کس حد تک اس نکتہ پر عمل کر رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی پوری تاریخ اس امر پر گواہ ہے کہ ہم نے ہمیشہ مسلمانوں میں قومی یک جہتی اور اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور اس سلسلے میں ہر ممکن قربانی پیش کرنے سے کبھی دریغ نہیں کیا۔ ہماری جماعت کے امام (ایدہ اللہ تعالیٰ) ہمیشہ مسلمانوں کو باہمی اختلافات کے باوجود مذہب و ملت کے مشترکہ مفاد کی خاطر ایک ہو جانے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی عمر بھر اسکے لئے کوشاں رہے۔ آج سے پچپن سال قبل ۱۳ مئی ۱۹۴۷ء کو جبکہ قیام پاکستان کی جدوجہد آخری مراحل میں تھی اور مخالفین اسے ناکام بنانے کی سرتوڑ کوشش کر رہے تھے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں قرآن کریم کے بیان فرمودہ اسی حکم اور اصول کی روشنی میں بڑے اچھوتے انداز میں دردمندی کے ساتھ مسلمانوں کو اتحاد کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اس خطبہ میں پہلے تو حضور نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ اختلاف تو ہر چیز میں پایا جاتا ہے لیکن چونکہ یہ اختلاف کسی کے کام میں حارج نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کی وجہ سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا۔ پس مسلمانوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اختلاف عقائد کے باوجود مشترکہ مفاد کی خاطر مل جل کر کام کریں۔ چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"دُنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ اختلاف ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ کوئی دو وجود دنیا میں ایک جیسے نظر نہیں آتے۔ بعض دفعہ انسانی آنکھ اور انسانی نظر اس اختلاف کو نہیں دیکھ سکتی جو دو ایک جیسی چیزوں میں ہوتا ہے۔ لیکن خوردبین کے ذریعہ اگر ان کو دیکھا جائے تو انکی شکلوں میں بھی سینکڑوں قسم کے اختلاف نظر آ جائیں گے اسی طرح طبائع میں اختلاف ہوتا ہے۔ میلانوں میں اختلاف ہوتا ہے، طاقتوں میں اختلاف ہوتا ہے۔ خواہ وہ طاقتیں جسمانی ہوں یا دماغی۔ عمروں، شکلوں، قدوں میں اختلاف ہوتا ہے۔ غرض کوئی چیز ایسی نظر نہیں آتی جس میں اختلاف نہ ہو۔ لیکن باوجود اس اختلاف کے ہم آپس میں لڑتے بھڑتے نہیں۔ کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے لڑتا نہیں اس وجہ سے کہ تیرا قد مجھ سے لمبا ہے یا چھوٹا ہے۔

اس عام حالت سے ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ لڑائی اُسی جگہ ہوتی ہے جہاں کوئی بات کسی کے کام اور مقصد میں حارج ہو۔ لیکن وہ جو حارج نہ ہو اس پر نہیں لڑتے۔ مثلاً قد کا اختلاف ہے۔ یہ فوج میں بھرتی کے معاملہ میں حارج ہو جاتا ہے۔ جب بھرتی ہوگی اور اُس کے لئے خاص ناپ کی شرط ہوگی۔ تو بھرتی کرنے والا افسر اس شخص کو بھرتی نہیں کریگا جس کا قد اتنا لمبا نہ ہوگا۔ مگر یہ ہو سکتا ہے کہ وہیں سے نکل کر کسی مجلس میں جانا ہو تو افسر اور وہ شخص جسنے اُسے بھرتی نہ کیا تھا دونوں شامل ہوں۔ کیونکہ اس مجلس میں قد کا اختلاف حارج نہ ہوگا۔ اور اس میں اتنے قد کی شرط نہیں جو فوج کے لئے ضروری تھا۔ تو ایک افسر فوج کے لئے بھرتی کرتے وقت ایک چھوٹے قد کے آدمی کو نکال دیگا مگر چائے خانہ میں دونوں ایک جگہ بیٹھ جائیں گے وہاں قد کا چھوٹا ہونا حارج نہ ہوگا۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر یہ ممکن ہے کہ ایک امیر آدمی جب فوج میں بھرتی ہونے کیلئے جائے۔ تو آفیسر اس کا قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے منظور نہ کرے اور انکار کر دے۔ لیکن جب وہ اس کی لڑکی سے شادی کی درخواست کرے تو وہ قبول کر لے۔ اپنے جسم کا ٹکڑا تو اُسے دینے کیلئے تیار ہو جائے گا۔ مگر فوج میں بھرتی نہ کرے گا۔ اسکی وجہ یہی ہوگی کہ فوج میں قد کے چھوٹے ہونے سے حرج واقع ہوتا تھا۔ مگر شادی کر دینے میں کوئی حرج نہیں ہوگا۔

پس اصل بات انسان یہی دیکھتا ہے کہ جو کام وہ کرنے لگا ہے اُس میں کسی کا اختلاف کہاں تک حارج ہوتا ہے۔"

مندرجہ بالا اقتباس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت اچھوتے اور بلیغ رنگ میں اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ اتحاد قائم کرنے کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ پہلے تمام اختلافات کو کامل طور پر دُور کیا جائے کیونکہ ایسا ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔ لہذا مسلمانوں کے درمیان یک جہتی اور اتحاد کی فضا پیدا کرنے کی یہی ایک صورت ہے کہ وہ یہ دیکھیں کہ ہمارے اختلافات ہمارے مشترکہ مفاد میں حارج تو نہیں ہیں۔ اگر حارج نہیں ہیں تو ان اختلافات کو برقرار رکھنے کے باوجود وہ مشترکہ مفاد سے تعلق رکھنے والے معاملات میں ایک ہو جائیں اور مل جل کر کام کریں۔ اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو یہی ایک صورت اور طریق ہے جسے اپنا کر ہم باہم اختلافات کے باوجود ایک ہو سکتے ہیں اور اس طرح اپنی قومی اور ملی ذمہ داریوں کو ادا کر کے ملک کو بام ترقی پر پہنچا سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبرستان ـــــ مقامِ عبرت

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

آغازِ اسلام میں حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو قبروں کی زیارت سے منع فرمایا تھا۔ کیونکہ زمانہ جاہلیت کی عادات کا دل و دماغ پر گہرا اثر تھا۔ وفات یافتہ شخص کی قبر پر گریبان پھاڑنا سینہ کوبی کرنا، بالوں کو نوچنا، اور بڑے بڑے آواز سے کہنا، رونا، پیٹنا زمانہ جاہلیت کے دستور اور رسم و رواج میں سے تھا۔ مگر جب اسلام کی نورانی کرنوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ نے صحابہؓ کرام کے قلوب میں ایمان کی شمع روشن کر دی اور آپ کی زیر نگرانی یہ اصحاب الرسول تربیت اور تزکیہ کے مقام اعلےٰ پر پہنچ گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر جانے کی عام اجازت دے دی اور فرمایا۔

لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَ شَقَّ الْجُیُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَی الْجَاهِلِیَّةِ۔ (متفق علیہ)

جو شخص ماتم کرتے ہوئے اپنے رخساروں کو پیٹتا ہے اور اپنے گریبانوں کو پھاڑتا ہے اور جاہلیت کے بین کرتا ہے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

انسانی زندگی کے متعلق کلیہ یہی ہے۔ کہ موت ہر بشر کو آتی ہے۔ اس سے کسی کو مفر نہیں ہے اور کل نفس ذائقۃ الموت سے کوئی مستثنیٰ نہیں ہے اور اس کی عملی شہادت اور اس کلیہ کی تصویر ناطق قبرستان ہے۔ جہاں انسان اپنی آنکھوں سے ہر سو وفات یافتہ اشخاص کی قبروں کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے اور اس کا دل چند لمحات کے لئے افسردہ ہو جاتا ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے ہر پہلو کے متعلق دعائیں بیان فرمائی ہیں جو حقیقت کی پوری عکاسی کرتی ہیں اور واقعہ کی صحیح ترجمانی کرتی ہیں اور ان ادعیۃ الرسول میں خلوص اور غیر معمولی سوز ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال مرّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقبور بالمدینۃ فاقبل علیھم بوجھہ فقال السلام علیکم یا اھل القبور یغفر اللہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے قبرستان کے پاس سے ایک دفعہ گزرے تو آپ نے قبروں کی طرف چہرہ مبارک کرتے ہوئے فرمایا۔

"اے قبرستان کے مکینو تم پر سلامتی ہو خدا تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے گزر چکے اور ہم بھی تمہارے بعد آنے والے ہیں۔ (یعنی ہمیں بھی ایک دن فوت ہونا ہے)

یہ دعا جو قبرستان میں داخل ہونے کے وقت پڑھنی مسنون ہے۔ جہاں ہر شخص قبروں کو دیکھ کر یہ تاثر لیتا ہے کہ یہ میرے ساتھی تھے اور میرے ہمعصر تھے جن کے ساتھ میں اٹھتا بیٹھتا تھا یہ آج قبرستان میں ہمیشہ کی نیند سو رہے ہیں اور شہر خموشاں میں آرام کر رہے ہیں۔ یہ دعا دراصل ضمیر کی پکار ہے اور اپنی وفات کا اعلان ہے اور اس کا اظہار ہے کہ ہمارا انجام بھی یہی ہوگا۔ اسلام میں موت کو یاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کی تکرار سے تلقین کی گئی ہے تاکہ ایک مسلمان کی عملی حالت ہمیشہ اخلاق حسنہ کی حامل ہو۔ قرآنی آیت انا للہ وانا الیہ راجعون میں یہی راز مضمر ہے۔ کہ انسان دوسرے کی وفات کو دیکھتا ہوا خود اپنی زبان سے اپنی وفات کا بھی اظہار کر رہا ہوتا ہے۔

(۲)

ایک دفعہ بعض صحابہؓ کرام مسجد میں باہمی گفتگو کرتے ہوئے ہنس رہے تھے۔ حضورؐ کو اس صورت حال سے سخت تکلیف ہوئی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔

اما انکم لو اکثرتم ذکر ھاذم اللذات

لشغلکم عما اری فاکثروا من ذکر ھاذم اللذات الموت فانہ لم یأتِ علی القبر یوم الا تکلم فیقول انا بیت الغربۃ انا بیت الوحدۃ وانا بیت التراب وانا بیت الدود۔ (ترمذی)

اگر تم لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو یاد رکھتے تو آج میں تم کو ہنستے نہ دیکھتا۔ سو موت کو ہمیشہ یاد رکھو۔ کیونکہ قبر سے ہر دن یہ آواز آتی ہے کہ میں غربت اور تنہائی کا گھر ہوں میں مٹی کا گھر ہوں اور میں کیڑوں کا گھر ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قبر کی صورت پیش فرمائی ہے اس کی تصدیق و تائید ہر قبرستان کر رہا ہے۔ قبر پر جانا اور وہاں دعا کرنا غیر معمولی رقت و سوز پیدا کرتا ہے۔ مگر افسوس اور صد افسوس کہ آج قبروں پر جن بدعتوں کا ارتکاب کیا جاتا ہے اس کا اسلام میں کوئی جواز نہیں ہے۔ قبروں پر آرائش، زیبائش کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانا یہ عام عادت ہو چکی ہے اور قبروں پر قبے لگانا اور وہاں کئی کئی گھنٹے بیٹھنا اور ماتم کی نمائش کرنا یہ سب امور ناپسندیدہ ہیں اور یہ ایک ایسی نمائش ہے جو اخلاقی اور اقتصادی لحاظ سے انتہائی بدنتائج کو لئے ہوئے ہے اور اس کو اصلاح اخلاق کا نام دینا بالکل غلط ہے اور ایک بدعت سے کئی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وفات یافتہ شخص کے انجام کو یوں بیان فرماتے ہیں۔

یتبع المیت ثلثۃ فیرجع اثنان ویبقی معہ واحد یتبعہ اھلہ وما لہ وعملہ فیرجع اھلہ وما لہ ویبقی عملہ۔ (متفق علیہ)

وفات یافتہ شخص کے ساتھ تین چیزیں ساتھ جاتی ہیں۔ دو واپس آجاتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ باقی رہ جاتی ہے۔ اہل، مال اور عمل اس کے پیچھے جاتے ہیں۔ پھر اس کے اہل اور مال تو واپس آجاتے ہیں اور اس کا صرف عمل باقی رہ جاتا ہے۔

یہ ارشادِ رسولؐ ہر مسلمان کی عملی حالت کو پیدا کر رہا ہے اور بتا رہا ہے کہ صرف عمل ہی اس کی نجات کے لئے کافی ہوگا اور یہی خدا تعالےٰ کے حضور اس کے کام آئے گا باقی سب چیزیں یعنی دولت، اثر و رسوخ اور وجاہت وغیرہ پیچھے رہ جاتے ہیں اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْ اَحَدٍ یَمُوْتُ اِلَّا نَدِمَ قَالُوْا وَمَا نَدَامَتُہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا نَدِمَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ ازْدَادَ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا نَدِمَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ نَزَعَ۔

(ترمذی)

ہر شخص وفات کے بعد ندامت کا اظہار کرے گا۔ صحابہ نے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ کیسی ندامت! فرمایا اگر وفات یافتہ شخص نیک ہے تو کہے گا کہ میں نے اپنی نیکیوں میں زیادتی کیوں نہ کی اور اگر وہ بدی کرنیوالا ہے تو وہ شرمندہ ہوگا کہ کیوں میں اس بدی سے نہ رکا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد بالا میں حیات انسانی کی بنیادی افادیت اور غرض کو بیان کیا گیا ہے۔ قبرستان جو مقام عبرت ہے اور وہاں جانے سے اپنے ضمیر کو عملی حالت کے سنوارنے کے لئے بہترین مواقع ہیں۔ مگر افسوس کہ قبروں پر بدعتوں کا ارتکاب ایک عام عادت کا رنگ اختیار کر گیا ہے جس کا اسلام میں کوئی جواز نہیں ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"خوب یاد رکھو اور اس کو سمجھو کہ ایک روز اللہ تعالےٰ کے حضور جانا ہے پس اگر ہم عمدہ حالت میں یہاں سے کوچ کرتے تو ہمارے لئے مبارکی اور خوشی ہے۔ ورنہ خطرناک حالت ہے۔"

(ملفوظات جلد اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح وارشاد

غیر اسلامی رسوم کا قلع قمع اور ان سے اجتناب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گذشتہ مشاورت میں تیسری تجویز کا فیصلہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔

"یہ خواہشات بد عادات بد خیالات اور بد رسوم ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ان سے بچنے کا طریق یہ ہے کہ صراط مستقیم اختیار کیا جائے۔ بد رسوم کا اصل منبع تضاد ہے اور تضاد کے خلاف ہم عقلی اور اسلامی دونوں لحاظ سے اقدام کر سکتے ہیں۔ جماعت کو بد رسوم کے اثرات سے محفوظ رہنا چاہیے۔ خدا تعالیٰ نے توفیق دی۔ تو میں جماعت کے سامنے اس تعلق میں تفصیلی پروگرام رکھوں گا۔"

(الفضل ۸ اپریل ۱۹۷۳ء)

نظارت ہذا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے پیش نظر مختلف علاقوں سے غیر شرعی رسوم منگوائی ہیں اور اب بالاقساط ان کی نشاندہی کی جائیگی احباب کو چاہیے کہ غیر اسلامی رسوم کا قلع قمع کریں۔ ان سے اجتناب کریں اور اسلامی احکام کی اتباع کو مقدم کریں

ذیل میں شادی اور وفات کے مواقع پر جن غیر اسلامی رسوم کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ اُن میں سے بعض کا ذکر کیا جاتا ہے تاکہ جماعت کے احباب اور خواتین کو علم ہو جائے۔ اور وہ آئندہ ان سے ہر طرح سے اجتناب کیا جائے۔

۱۔ شادی کے موقعہ پر فلمی گانے اور ناچ وغیرہ کی رپورٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ اور ہدایت!

احباب جملہ کو حضور نے مسجد مبارک میں بلا کر رپورٹ کے بارہ میں ان سے گفتگو کی اور فرمایا:۔

"لیکن جو دوست یہاں بیٹھے ہیں۔ جب اپنے اپنے گھروں میں جائیں تو اپنے بیوی بچوں کو اچھی طرح سے سمجھا دیں کہ اگر آئندہ کسی گھر میں ایسا طریق اختیار کیا گیا تو جماعت کے مردوں اور عورتوں کو یہ ہدایت کر دی جائے گی کہ وہ ایسے لوگوں کی شادیوں میں شامل نہ ہوا کریں آخر ہوئے اس گناہ کو دور کرنے کا اور کیا علاج ہو سکتا ہے کہ اعلان کر دیا جائے کہ ان لوگوں کی شادیوں میں ہماری جماعت کا کوئی فرد شامل نہ ہو۔ وہ میراثیوں اور چوڑھیوں کو بلائیں اور یا پھر ایکٹرسوں کو بلائیں۔ کیونکہ ایسے لوگوں کے گھروں میں تو جا سکتی ہیں کوئی اور نہیں جا سکتا (الفضل ۲۰ جنوری ۱۹۴۶ء)

۲۔ شادی کے موقعہ پر دولہا کو سہرا باندھنے کے متعلق سوال کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"شہرت کا حریص بدعت ہے"

(الفضل ۴ جنوری ۱۹۴۶ء)

نیز مجلس علم و عرفان میں فرمایا:۔

"لغویت ہے انسان کو گھوڑا بنانے والی بات ہے"

(الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۴۶ء)

۳۔ نکاح اور شادی کے موقعہ پر باجا بجانا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اعلان نکاح کے لئے دف جائز ہے۔ مگر آج دنیا ترقی کر گئی ہے۔۔۔ اس کو لوگ پسند نہیں کرتے ہیں اور جن باتوں کو لوگ پسند کرتے ہیں وہ جائز نہیں۔ اسلئے قدرت نے ہم سے یہ بھی چھڑوا دیا اس کی بھی اب ضرورت نہیں رہی۔ کیونکہ دف سے غرض اعلان تھا اور اعلان کا ذریعہ دف سے بھی بہت اعلیٰ درجہ کا نکل آیا۔ جو اخبار ہے کہ اس میں اعلان ہو جاتا ہے۔ دف سے جو غرض تھی وہ دوسری صورت میں بطور احسن پوری ہو گئی"

(الفضل ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء)

۴۔ ذات پات کی تفریق اور اسلام قرآنی ارشاد ہے:۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (حجرات)

اس آیت کریمہ میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اسلام میں تعظیم و تکریم کا معیار ذات پات نہیں بلکہ تقویٰ ہے۔ سید۔ مغل۔ پٹھان اور راجپوت وغیرہ قبیلوں اور خاندانوں کے نام ہیں اور صرف باہمی تعارف کا ذریعہ ہیں۔

آیت ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم کا شان نزول

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ بنی بیاضہ کے لوگوں کو کہا کہ ابو ہند (غلام کا نام) کے ساتھ اپنی کسی لڑکی کی شادی کر دیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ یا رسول اللہ۔ کیا ہم غلاموں کو اپنی لڑکیاں دیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے بھی ثابت ہے۔ کہ عزت تقویٰ شعاری سے ہے نہ کہ ذات پات سے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہماری قوم میں یہ بھی ایک بد رسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریقہ ہے جو احکام شریعت کے بالکل خلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا کے بندے ہیں"

نظارت اصلاح وارشاد تمام احباب کو تلقین کرتی ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں اور اسلامی احکام کو بجا لائیں اور یقین رکھیں کہ یہی کامیابی کی راہ ہے۔

مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد

تحریک جدید کی ذمہ داری انصار اللہ پر ایک احسان ہے

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اسلام اگر ترقی کرے گا تو انہی لوگوں کے ذریعہ جو سمجھتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ہم نے ہی کرنا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم سے اپنے دین کی خدمت کا کوئی کام لے رہا ہے تو یہ ایک انعام ہے جو ہم پر کیا جا رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ایسے زمانہ میں ہم کو اسلام کی خدمت کے لئے چنا جبکہ اسلام کمزور ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جائیں گے اور ان کے نام اسلام کے مجاہدین میں شمار کئے جائیں گے"۔

ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم تر کرنے کے لئے انصار اللہ کو مکلف فرما کر انصار اللہ پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ احسان شناسی کے طور پر ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اس خدمت کو خدائی انعام سمجھتے ہوئے اسلام کی ترقی کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنیک سکول سیالکوٹ

ہر کورس سہ سالہ ہوگا۔ ذیل کے کورسز میں داخلہ ہوگا:

۱۔ آٹو موبائیل اینڈ ڈیزل (۲) سول اور ریور (۳) الیکٹریکل (۴) فونڈری (۵) مکینیکل

پسماندہ علاقوں کے امیدواران۔ شہداء کے پسماندہ امیدواران کا خاص خیال رکھا جائیگا۔ اسی طرح اقلیتی امیدواران کا بھی۔ شرائط:۔ میٹرک یا اس کے برابر کا امتحان مضامین انگریزی۔ ریاضی فزکس۔ کیمسٹری اور جیومیٹریکل ٹیکنیکل ڈرائنگ ہیں

ج عمر۔ ۱۵ تا ۱۹ سال ہے۔ انڈسٹریل آرٹس گروپ کے میٹرک امیدواران کو ترجیح دی جائیگی درخواست کا فارم اور پراسپکٹس -/۱ ادا کر کے انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے حاصل کریں یا ایک روپیہ کا پوسٹل آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوائیں اس غرض کے لئے ایک لفافہ اپنا پتہ لکھ کر اور ۲۰ پیسے کے ٹکٹ لگا کر بھیجیں۔ درخواست وصول کی آخری تاریخ ۲۹ مارچ ہے۔

(ڈائریکٹر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۰۸۹۷

میں اللہ الحفیظ زوجہ مکرم عبدالقادر صاحب قوم صیال پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت پیدائشی ساکن دارالصدر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۱/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

کانٹے طلائی وزنی ڈیڑھ تولہ قیمت ۱۲۰۰/- روپے حق مہر مبلغ ۸۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت عاید ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبدہ۔ امۃ الحفیظ صاحبہ ۱/۱۰ دارالصدر غربی ربوہ

گواہ شد: عطاء اللہ ایم اے ولد چوہدری مولا بخش صاحب صدر موصیان دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد: ملک محمد رفیق صاحب ولد ملک مولا بخش صاحب دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۸۹۸

میں منیر احمد ولد ڈاکٹر نور احمد صاحب مرحوم قوم اولکھ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ دو ایکڑ زمین موضع کیرا ۱۴۶/۲۰۴ لائل پور قیمت ۱۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت عاید ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۴۵/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میری تاریخ اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبدہ۔ منیر احمد کیمیکل ڈیپارٹمنٹ شاہ تاج شوگر مل لمیٹڈ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

گواہ شد: سلطان الیکٹریشن شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

گواہ شد: خلیل احمد شمیم موسی ۲۰۳۸۷ شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

مسل نمبر ۲۰۸۹۹

میں عبدالحق ولد میاں محمد ابراہیم صاحب صحابی مسیح موعود قوم شیخ سیٹھی پیشہ تجارت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم شہر ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۰/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد مکان واقع مشین محلہ قیمت اندازاً ۲۰۰۰۰ روپے

۲۔ ایک عدد دوکان متصل سٹی ڈسپنسری مین بازار جہلم قیمت ۲۰۰۰۰

۳۔ سکنی پلاٹ واقع جہلم قیمت مبلغ ۱۰۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت عاید ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میری تاریخ اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبدہ۔ عبدالحق مشین محلہ ۲ جہلم

گواہ شد: خواجہ عبدالمنان والد خواجہ عبدالرحمٰن مشین محلہ جہلم شہر

گواہ شد: حکیم عبداللہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم

مسل نمبر ۲۰۹۰۰

میں سید موسیٰ رضا ولد سید رفیق حسین صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت ۱۹۱۷ء ساکن نور نگر فارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) مشرقی پاکستان ضلع سلہٹ پانچ ایکڑ زمین قیمت ۹۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت عاید ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میری تاریخ اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبدہ۔ سید موسیٰ رضا محمد آباد اسٹیٹ سٹور کیپر نور نگر فارم ضلع تھرپارکر

گواہ شد: منور احمد خالد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نور نگر فارم

گواہ شد: محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ تھرپارکر

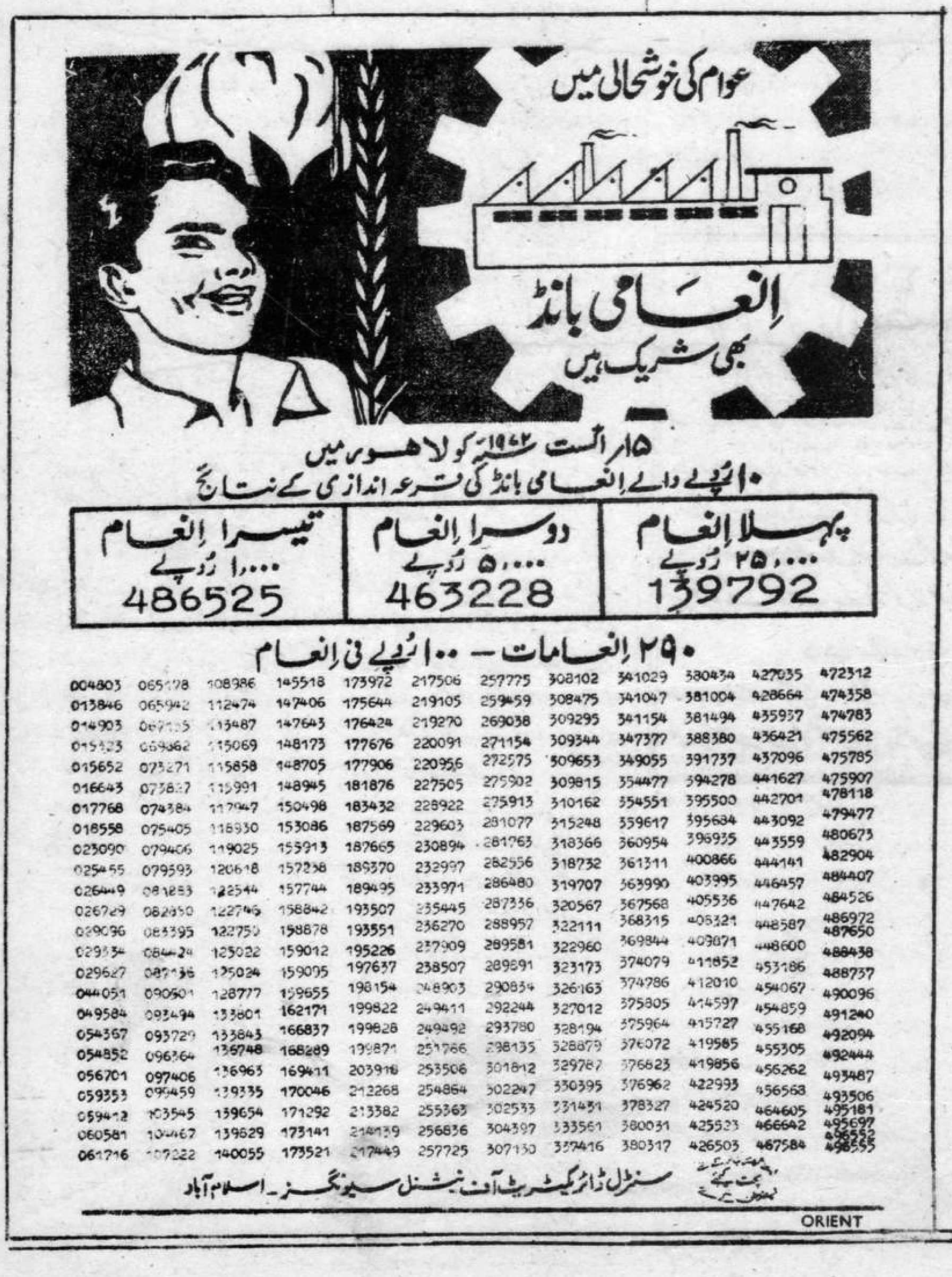

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

آگے بڑھو اور آگے بڑھو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے نصرت جہاں سکیم جاری فرمائی ہے۔ جس کا مولو ہے "آگے بڑھو"

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کرنے والوں کو ہر وقت اسے پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ اور ہمیں آگے سے بھی آگے بڑھنا چاہیئے جن بہنوں اور بھائیوں نے اپنے وعدہ کا ۸۰ فی صد ابھی ادا نہیں کیا۔ ان سے التماس ہے کہ وہ اب بلا تاخیر ادائیگی کر دیں اور جو ۸۰ فی صد ادائیگی فرما چکے ہیں اور وہ آگے بڑھیں۔ اور سو فیصدی ادائیگی کر دیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ ۱۲ ستمبر سے شروع ہو جائے گا اور یوم تک جاری رہے گا۔ جو طلبہ داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ اس تاریخ کو صبح ۸ بجے انٹرویو کے لئے جامعہ میں حاضر ہو جائیں اور اس سے قبل فارم داخلہ پر کر کے دفتر میں دے دیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونے کی شرط ہے۔ البتہ الف اے بی اے اور ایم اے پاس بھی داخل ہو سکتے ہیں وقف زندگی کرنے والے طلبہ کے علاوہ بھی جو دوست دین کا علم حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہوں داخلہ لے سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

پرچے واپس ارسال کریں

قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ ۱۴ اگست کو ہونے والے خدام کے مرکزی سالانہ امتحانات کے جوابی پرچے فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں۔ پرچوں کے ساتھ امتحانات میں شامل ہونے والے خدام کی فہرستیں بھی بھیجی جائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد - ۲۱ اگست۔ صدر پاکستان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے یوم الاقصیٰ پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ میں آتش زنی کا سنگین واقعہ تمام مہذب دنیا کے خلاف بھیانک جرم تھا۔ جس نے تمام روئے زمین پر بسنے والے مسلمانوں کو کرب و اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ آج کا دن تمام امت مسلمہ کے لئے باہمی اتحاد و یگانگت کا عہد کرنے کا دن ہے۔ اتحاد کی برکت سے ہی اسلامیان عالم اپنا جائز مقام اور وقار حاصل کر سکتے ہیں۔

سکھر ۲۱ اگست۔ گورنر سندھ نے لسانی ہنگاموں پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں سخت شرمناک قرار دیا اور کہا ہے کہ ہم انگریزی بولنے پر فخر سمجھتے ہیں لیکن اپنی قومی اور علاقائی زبانوں کے بارے میں اختلافات میں الجھے ہوئے ہیں۔ گورنر سندھ پیپلز پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریر کے دوران انہوں نے وادو تھرمل پاور سٹیشن کے ہڑتالی کارکنوں کی ہڑتال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ۶ لاکھ روپیہ یومیہ نقصان کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ [illegible] ہڑتالیوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

لاہور ۲۱ اگست۔ ملک میں تیسری مردم شماری کا کام یکم ستمبر سے شروع ہوگا۔ مردم شماری کے پہلے مرحلہ میں جو یکم ستمبر سے ۱۵ ستمبر تک جاری رہے گا مکانوں کو نمبر لگائے جائیں گے۔ اور دوسرے مرحلہ میں جو ۱۶ ستمبر سے ۳۰ ستمبر تک ہوگا آبادی کی گنتی ہوگی۔ مردم شماری کے کام میں عوام کو مطلع کرنے کے لئے ایک جامع تعمیری پروگرام وضع کر لیا گیا ہے

راولپنڈی ۲۱ اگست۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اور اوقاف و حج نے حج بیت اللہ کے لئے درخواستوں کی وصولی میں ۳۱ اگست تک توسیع کر دی ہے ہوائی جہاز سے حج پر جانے والوں کی درخواستوں میں بھی ۳۱ اگست تک توسیع کی گئی ہے۔

اقوام متحدہ ۲۱ اگست۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان میں بنگلہ دیش کی رکنیت کی درخواست پر ووٹنگ کے سوال پر شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے بعض ارکان اس بات اصرار کر رہے ہیں کہ درخواست پر رائے شماری نہ کی جائے۔ کیونکہ اگر رائے شماری کی گئی یہ درخواست چینی ویٹو کے استعمال سے قبل ہی مسترد ہو جائے گی۔ آج سلامتی کونسل کی رکن ساز کمیٹی کا ایک خصوصی اجلاس بند کمرے میں منعقد ہوگا

پیرس ۲۱ اگست۔ مولانا عبدالحمید خان بھاشانی نے ایک انٹرویو میں مجیب حکومت پر یہ الزام لگایا ہے کہ اس نے کھلنا اور چاٹگام کی بندرگاہیں روس کے حوالے کر دی ہیں۔ بھارتی فوج کے کچھ دستے بنگلہ دیشی فوج میں شامل کئے گئے ہیں ان فوجیوں کو بھارت سے تنخواہ ملتی ہے یہ دستے مجیب حکومت کی ساکھ کو سنبھالا دینے کے لئے بنگلہ دیش میں رکھے گئے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اسلام کا رشتہ قائم ہے

میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے طلباء متوجہ ہوں

انشاء اللہ العزیز ۱۲ ستمبر کو واقف زندگی طلباء کا انٹرویو لیکر جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا فیصلہ کیا جائے گا ایسے طلباء جنہوں نے اس سال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے وہ اپنے نتیجہ امتحان اور مکمل پتے سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں اور جو میٹرک پاس طلباء اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہو کر اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے خواہش مند ہیں وہ بھی وکالت دیوان کے دفتر سے فارم وقف زندگی منگوا کر انٹرویو سے پہلے پُر کر کے بھجوا دیں تاکہ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جائے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ملتان میں داخلہ

ہر ڈپلومہ کورس تین سال کا ہوگا۔

کورسز: ایسوسی ایٹ انجینئرز کیمیکل اور الیکٹریکل مکینیکل ٹیکنالوجی! کورس ستمبر میں شروع ہوگا۔

شرائط: میٹرک پاس یا اس کے برابر کوئی امتحان پاس کیا ہو

مضامین: ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ جیومیٹریکل اور ٹیکنیکل ڈرائنگ

مکمل درخواست مجوزہ فارم پر چوانسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے حاصل کریں۔ یہ درخواست ۳۱ ۵/۲ تک دفتر پرنسپل صاحب متعلقہ میں پہنچنی چاہیئے درخواست کے ہمراہ ذیل کے سرٹیفکیٹ ضروری ہیں۔

۱۔ دو فوٹو مصدقہ گزیٹڈ افسر ۲۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ۳۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ۔

پراسپکٹس مع درخواست -/۳ روپیہ دفتر متعلقہ سے حاصل کریں۔ ڈاک کے ذریعہ حاصل کرنے کے لئے اپنے پتہ کا لفافہ ۱۰×۵ ... -/۲ روپے کے ٹکٹ لگوا کر بھجوا دیں۔ (پ ۷۲-۸-۱۳)

(نظارت تعلیم ربوہ)

لاہور میں الفضل کے نئے ایجنٹ کا تقرر

مورخہ ۲۲ اگست سے مکرم ملک منور احمد صاحب ابن مکرم ملک سعادت احمد صاحب لاہور میں الفضل کے نئے ایجنٹ مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے پورا تعاون فرمایا جائے، اخبار حسب سابق احباب کی خدمت میں پہنچانے کا انتظام بدستور جاری رہے گا اگر کوئی دقت پیش آئے تو احباب فون نمبر ۶۸۲۶۸ اور ۶۷۶۲۱ پر مکرم ملک سعادت احمد صاحب نگران ایجنسی لاہور کو اطلاع کر دیں، نیز مکرم ملک صاحب کے گھر کا پتہ حسب ذیل ہے:

۵ عثمانیہ سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور

ضروری نوٹ:- آج سے مکرم میاں صاحب عطاء الرحمٰن صاحب اور مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب کا الفضل کی ایجنسی سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا:

عزیز حبیب اللہ طارق ابن چوہدری عنایت اللہ صاحب مراقب۔ (انسپکٹر) خدام الاحمدیہ مرکزیہ دسمبر ۱۹۷۱ء سے شدید بیمار چلا آرہا ہے امسال بوجہ علالت انٹر کے امتحان میں بھی شامل نہیں ہو سکا۔ بچے کی بیماری کے طویل ہو جانے سے والدین بہت پریشان ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ عزیز مذکور کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴